NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT

REPORT OF THE STANDING COMMITTEE ON CABINET SECRETARIAT ON THE NATIONAL ARCHIVES (AMENDMENT) BILL, 2026

I, Chairman of the Standing Committee on Cabinet Secretariat, have the honour to present this report on the Bill to amend the National Archives Act, 1993 (VI of 1993) [The National Archives (Amendment) Bill, 2026] (Government Bill) referred to the Committee on 22nd January, 2026.

2. The Committee comprises the following: -

1)	**Mr. Ibrar Ahmed**	**Chairman**
2)	Mr. Ehsan-ul-Haq Bajwa	Member
3)	Ms. Tahira Aurangzeb	Member
4)	Ms. Nuzhat Sadiq	Member
5)	Ms. Farah Naz Akbar	Member
6)	Mr. Nelson Azeem	Member
7)	Pir Ameer Ali Shah Jeelani	Member
8)	Mr. Irfan Ali Leghari	Member
9)	Syed Rafiullah	Member
10)	Nawabzada Mir Jamal Khan Raisani	Member
11)	Dr. Ramesh Kumar Vankwani	Member
12)	Ms. Rana Ansar	Member
13)	Mr. Mohammad Awn Saqlain	Member
14)	Mr. Muhammad Aslam Ghumman	Member
15)	Mr. Ali Asghar Khan	Member
16)	Ms. Shandana Gulzar Khan	Member
17)	Mr. Khurram Munawar Manj	Member
18)	Syed Raza Ali Gillani	Member
19)	Ms. Shahida Begum	Member
20)	Minister in-charge of the Cabinet Secretariat	Ex-officio Member

3. The Committee considered the Bill, as introduced in the National Assembly, placed at **Annex-A,** in its meeting held on 10th February, 2026 and recommended that the Bill, as introduced, may be passed by the National Assembly.

Sd-
(SAEED AHMAD MAITLA)
Acting Secretary
Islamabad, 10th February, 2026

Sd-
(IBRAR AHMED)
Chairman

[AS REPORTED BY THE STANDING COMMITTEE]

A

Bill

to amend the National Archives Act, 1993

WHERERAS it is expedient to amend the National Archives Act, 1993 (VI of 1993), in the manner and for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows: -

1. **Short title and commencement.** – (1) This Act shall be called the National Archives (Amendment) Act, 2026.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section 2, Act VI of 1993.**- In the National Archives Act, 1993 (VI of 1993), hereinafter referred to as the said Act, in section 2,-

(a) clause (a) shall be re-numbered as clause (aa) and before that the following new clause shall be inserted, namely: -

"(a) "Administrative Division" means the Division to which business of this Act stands allocated;"; and

(b) in clause (e), in sub-clause (i), after the words "Federal Government", the expression ", Prime Minister or Secretary of the Administrative Division" shall be inserted.

3. **Amendment of section 3, Act VI of 1993.**- In the said Act, in section 3,-

(i) in sub-section (1), in the proviso, for the words "Federal Government", the words "Secretary of the Administrative Division" shall be substituted; and

(ii) in sub-section (2),-

(a) for the words "Federal Government", the words "Prime Minister" shall be substituted; and

(b) in clause (j), for the words "Federal Government", the words "Secretary of the Administrative Division" shall be substituted.

4. **Amendment of section 4, Act VI of 1993.**- In the said Act, in section 4,-

(i) in sub-section (1), for the words "Federal Government", the words "Prime Minister" shall be substituted; and

(ii) in sub-section (2), in clause (e), for the words "Federal Government", the words "Prime Minister" shall be substituted.

5. **Amendment of section 7, Act VI of 1993.**- In the said Act, in section 7, in sub-section (2), for the words "Federal Government", the words "Secretary of the Administrative Division" shall be substituted.

6. **Amendment of section 8, Act VI of 1993.-** In the said Act, in section 8, in sub-section (1), in the proviso, for the words "Federal Government", the words "**Minister-in-charge**" shall be substituted.

7. **Amendment of section 10, Act VI of 1993.-** In the said Act, in section 10, for the words "Federal Government", the words "Secretary of the Administrative Division" shall be substituted.

8. **Amendment of section 12, Act VI of 1993.-** In the said Act, in section 12, in sub-section (2), for the words "Federal Government", the words "Secretary of the Administrative Division" shall be substituted.

****

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

In the judgment of the Honourable Supreme Court of Pakistan in the Mustafa Impex, Karachi v. Government of Pakistan (PLD 2016 SC 808), it was clarified that executive decisions involving policy, financial or administrative implications are to be taken by the Federal Cabinet collectively, and not by individual office holders, unless duly authorized by law.

In the aftermath of the aforesaid judgment, it has been observed that several existing laws continue to vest routine, procedural and administrative powers in the "Federal Government," which necessitates repeated submission of minor and non-policy matters to the Federal Cabinet. This practice has resulted in avoidable burden on the Cabinet, and delays in administrative processes.

With a view to streamlining governance, improving administrative efficiency, and ensuring that the Federal Cabinet focuses on matters of national policy and strategic importance, the Cabinet Division, in pursuance of the direction of the Federal Cabinet, has undertaken a comprehensive review of relevant laws and has prepared the amendment bill to rationalize and reassign such powers to the appropriate authorities.

The Bill, therefore, intends to achieve the aforesaid objectives.

Minister-In-Charge

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

قومی محافظ خانہ دستاویزات (ترمیمی) بل، ۲۰۲۶ء پر قائمہ کمیٹی برائے کابینہ سیکرٹریٹ کی رپورٹ۔

میں، چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے کابینہ سیکرٹریٹ ۲۲ جنوری، ۲۰۲۶ء کو کمیٹی کے سپرد کردہ قومی محافظ خانہ دستاویزات ایکٹ، ۱۹۹۳ء (نمبر ۶ بابت ۱۹۹۳ء) میں ترمیم کرنے کے بل [قومی محافظ خانہ دستاویزات (ترمیمی) بل، ۲۰۲۶ء] (سرکاری بل) پر رپورٹ ہذا پیش کرنے کا شرف حاصل کرتا ہوں۔

۲۔ کمیٹی حسب ذیل اراکین پر مشتمل ہے:۔

۱۔	جناب ابرار احمد	چیئرمین
۲۔	جناب احسان الحق باجوہ	رکن
۳۔	محترمہ طاہرہ اورنگزیب	رکن
۴۔	محترمہ نزہت صادق	رکن
۵۔	محترمہ فرح ناز اکبر	رکن
۶۔	جناب نیلسن عظیم	رکن
۷۔	پیر امیر علی شاہ جیلانی	رکن
۸۔	جناب عرفان علی لغاری	رکن
۹۔	سید رفیع اللہ	رکن
۱۰۔	نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی	رکن
۱۱۔	ڈاکٹر رمیش کمار وینکوانی	رکن
۱۲۔	محترمہ رعنا انصار	رکن
۱۳۔	جناب محمد عون ثقلین	رکن
۱۴۔	جناب محمد اسلم گھمن	رکن
۱۵۔	جناب علی اصغر خان	رکن
۱۶۔	محترمہ شاندانہ گلزار خان	رکن
۱۷۔	جناب خرم منور منج	رکن
۱۸۔	سید رضا علی گیلانی	رکن
۱۹۔	محترمہ شاہدہ بیگم	رکن
۲۰۔	وزیر انچارج برائے کابینہ سیکرٹریٹ	رکن بلحاظ عہدہ

۳۔ کمیٹی نے ۱۰ فروری، ۲۰۲۶ء کو منعقدہ اپنے اجلاس میں منسلکہ۔الف کے طور پر موجود قومی اسمبلی میں پیش کردہ بل پر غور کیا اور سفارش کی کہ قومی اسمبلی پیش کردہ بل منظور کرے۔

دستخط/۔
(سعید احمد ییتلا)
قائم مقام سیکرٹری

دستخط/۔
(ابرار احمد)
چیئرمین

اسلام آباد، ۱۰/فروری، ۲۰۲۶ء

[قومی اسمبلی میں پیش کرنے کے لئے]

قومی محافظ خانہ دستاویزات ایکٹ، ۱۹۹۳ء میں ترمیم کرنے کا بل

ہرگاہ کہ یہ قرینِ مصلحت ہے کہ قومی محافظ خانہ دستاویزات ایکٹ، ۱۹۹۳ء (نمبر ۶ بابت ۱۹۹۳ء) میں، ایسے طریقہ کار میں اور بعدازاں ظاہر ہونے والے اغراض کے لیے ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسبِ ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:-

۱۔ **مختصر عنوان و آغاز نفاذ۔** (۱) یہ ایکٹ قومی محافظ خانہ دستاویزات ایکٹ، ۲۰۲۶ء کے نام سے موسوم ہو گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

۲۔ **ایکٹ ۶ بابت ۱۹۹۳ء کی دفعہ ۲ کی ترمیم۔** قومی محافظ خانہ دستاویزات ایکٹ، ۱۹۹۳ء (ایکٹ نمبر ۶ بابت ۱۹۹۳ء)، بعدازاں جس کا حوالہ مذکورہ ایکٹ کے طور پر دیا گیا ہے کی، دفعہ ۲ میں،۔

(الف) شق (الف) کو بطور شق (الف الف) دوبارہ نمبر شمار کیا جائے گا اور اس سے قبل حسبِ ذیل نئی شق شامل کی جائے گی، یعنی:۔

"(الف) "انتظامی ڈویژن" سے مراد وہ ڈویژن ہے جسے ایکٹ ہذا کا انصرام کار تفویض کیا گیا ہے۔"

(ب) شق (ہ) میں، ذیلی شق (اول) میں، الفاظ "وفاقی حکومت" کے بعد، عبارت "وزیر اعظم یا انتظامی ڈویژن کا سیکرٹری" کا اندراج کیا جائے گا۔

۳۔ **ایکٹ ۶ بابت ۱۹۹۳ء کی دفعہ ۳ کی ترمیم۔** مذکورہ ایکٹ کی دفعہ ۳ میں،۔

(اول) ذیلی دفعہ (۱) کے فقرہ شرطیہ میں، الفاظ "وفاقی حکومت" کو الفاظ "انتظامی ڈویژن کا سیکرٹری" کر دیئے جائیں گے۔

(دوم) ذیلی دفعہ (۲) میں،۔

(الف) الفاظ "وفاقی حکومت" الفاظ "وزیر اعظم" سے تبدیل کیے جائیں گے؛ اور

(ب) شق (ی) میں، الفاظ "وفاقی حکومت" الفاظ "انتظامی ڈویژن کا سیکرٹری" سے تبدیل کیے جائیں گے۔

۴۔ **ایکٹ ۶ بابت ۱۹۹۳ء کی دفعہ ۴ کی ترمیم۔** مذکورہ ایکٹ کی دفعہ ۴ میں،۔

(اول) الفاظ "وفاقی حکومت" الفاظ "وزیر اعظم" سے تبدیل کیے جائیں گے؛ اور

(دوم) ذیلی دفعہ (۲) کی شق (ہ) میں، الفاظ "وفاقی حکومت" الفاظ "وزیر اعظم" سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

۵۔ **ایکٹ ۶ بابت ۱۹۹۳ء کی دفعہ ۷ کی ترمیم۔** مذکورہ ایکٹ کی دفعہ ۷ کی ذیلی دفعہ (۲) میں، الفاظ "وفاقی حکومت" الفاظ "انتظامی ڈویژن کا سیکرٹری" سے تبدیل کیے جائیں گے۔

۶۔ **ایکٹ ۶ بابت ۱۹۹۳ء کی دفعہ ۸ کی ترمیم۔** مذکورہ ایکٹ کی دفعہ ۸ میں، ذیلی دفعہ (۱) فقرہ شرطیہ میں، الفاظ "وفاقی حکومت" الفاظ "وزیر انچارج" سے تبدیل کیے جائیں گے۔

۷۔ **ایکٹ ۶ بابت ۱۹۹۳ء کی دفعہ ۱۰ کی ترمیم۔** مذکورہ ایکٹ کی دفعہ ۱۰ میں، الفاظ "وفاقی حکومت" الفاظ "انتظامی ڈویژن کا سیکرٹری" سے تبدیل کیے جائیں گے۔

۸۔ **ایکٹ ۶ بابت ۱۹۹۳ء کی دفعہ ۱۲ کی ترمیم۔** مذکورہ ایکٹ کی دفعہ ۱۲ کی ذیلی دفعہ (۲) میں، الفاظ "وفاقی حکومت" کو الفاظ "انتظامی ڈویژن کا سیکرٹری" سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

بیانِ اغراض ووجوہ

مصطفیٰ امپیکس، کراچی بنام حکومتِ پاکستان (پی ایل ڈی ۲۰۱۶ءایس سی ۸۰۸) میں، فاضل سپریم کورٹ پاکستان کے فیصلے میں، واضح کیا گیا تھا کہ پالیسی، مالیاتی یا انتظامی معاملات سے متعلق انتظامی فیصلے وفاقی کابینہ کی جانب سے اجتماعی طور پر کئے جائیں گے اور کسی انفرادی عہدہ دار کی جانب سے نہیں کئے جائیں گے تاوقتیکہ قانون کے ذریعے باضابطہ طور پر مجاز نہ کیا گیا ہو۔

مذکورہ بالا فیصلے کے بعد، یہ مشاہدہ کیا گیا ہے کہ متعدد رائج قوانین میں میں روزمرہ امور، ضابطہ جاتی اور انتظامی اختیارات ''وفاقی حکومت کو تفویض کیے گئے ہیں، جن کی وجہ سے وفاقی کابینہ میں غیر اہم اور غیر پالیسی معاملات بار بار پیش کرنے کی ضرورت درکار ہوتی ہے۔اس عمل کے نتیجے میں کابینہ کو غیر ضروری بوجھ اور انتظامی عمل میں تاخیر کا سامنا رہتا ہے۔

طرز حکمرانی میں جدت پیدا کرنے، انتظامی کارکردگی بہتر بنانے اور اس امر کو یقینی بنانے کے لئے کہ وفاقی کابینہ قومی پالیسی اور تزویراتی کے معاملات پر توجہ مرکوز کرے، وفاقی کابینہ کی ہدایت پر کابینہ ڈویژن نے متعلقہ قوانین کا جامع جائزہ لیا ہے اور ایسے اختیارات متعلقہ اتھارٹیز کو دوبارہ تفویض کرنے اور منطقی بنانے کے لئے ترمیمی بل مرتب کیا ہے۔

وزیر انچارج